بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون نمبر ۴۹ | رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم جمعہ

قیمت فی پرچہ ۱۰ پیسے

جلد ۵۲/۱۷ | ۱۲ وفا ۱۳۴۲ ہش ۲۰ صفر ۱۳۸۳ھ ۱۲ جولائی ۱۹۶۳ء | نمبر ۱۶۳

مبارک تحریکِ دعا میں شمولیت کے لئے یاد دہانی

محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر صدر انجمن احمدیہ پاکستان

جیسا کہ احباب کو علم ہے خاکسار نے پچھلے دنوں الفضل میں تحریک کی تھی کہ تین ہزار ایسے مخلص دوست اپنے اسمائے گرامی سے خاکسار کو جلد مطلع فرمائیں جو یکم اگست سے ۳۱ اگست تک روزانہ بالالتزام نمازِ تہجد ادا کرنے، اسلام اور احمدیت کے غلبہ نیز حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعائیں کرنے کے علاوہ اس بات کا بھی عہد کریں کہ وہ انشاء اللہ اس عرصہ میں کم از کم تین سو مرتبہ روزانہ درود شریف بھی پڑھتے رہیں گے۔ اس تحریک میں شمولیت کے لئے بہت سے احباب کی طرف سے خطوط موصول ہو چکے ہیں جن کے نام درج کر لئے گئے ہیں۔ اس اعلان کے ذریعہ دیگر مخلصین جماعت سے بھی گزارش ہے کہ وہ بھی اس مبارک تحریک میں حصہ لیں اور اپنے اسماء سے خاکسار کو جلد مطلع فرما دیں۔ یہ تحریک انشاء اللہ سلسلہ کے لئے اور خود ان کے لئے بے حد بابرکت ثابت ہوگی۔

امراء اور صدر صاحبان سے گزارش ہے کہ وہ اجتماعی طور پر اور فرداً فرداً بار بار احباب کو اس تحریک میں شمولیت کی تحریک فرماتے رہیں۔

خاکسار، مرزا ناصر احمد صدر، صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب اپنے دورہ مشرق بعید کے سلسلہ میں ربوہ سے روانہ ہو گئے

اہلِ ربوہ نے بہت کثیر تعداد میں جمع ہو کر آپ کو دلی دعاؤں کے ساتھ رخصت کیا

ربوہ ۱۱ جولائی۔ محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ و وکیل التبشیر تحریک جدید اپنے دورہ مشرق بعید کے سلسلہ میں آج مورخہ ۱۱ جولائی ۱۹۶۳ء بروز جمعرات صبح ساڑھے چھ بجے بذریعہ موٹر کار ربوہ سے لاہور روانہ ہو گئے۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے افراد صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام، ناظر و وکلاء صاحبان اور دیگر اہل ربوہ نے بہت کثیر تعداد میں دفاتر تحریک جدید کے احاطہ میں جمع ہو کر آپ کو دلی دعاؤں کے ساتھ نہایت پُر خلوص طور پر الوداع کہا۔ احباب نے آپ کو باری باری پھولوں کے ہار پہنائے اور مصافحہ کیا۔ جب سب احباب مصافحہ کر چکے تو حضرت قاضی محمد عبد اللہ صاحب نے آپ کے سفر کی کامیابی اور بخیر و عافیت واپسی کے لئے پُر سوز اجتماعی دعا کرائی جس میں جملہ احباب شریک ہوئے۔ دعا سے فارغ ہونے کے بعد آپ بذریعہ موٹر کار اس حال میں لاہور روانہ ہوئے کہ احباب زیرِ لب دعائیں کرنے میں مصروف تھے۔ مکرم کمال یوسف صاحب سابق مبلغ اسکنڈے نیویا بطور سیکرٹری آپ کے ہمراہ گئے ہیں۔ محترم میاں صاحب موصوف آج ½ ۶ بجے شام بذریعہ ہوائی جہاز لاہور سے کراچی روانہ ہوں گے اور ۱۵ جولائی کو دن کے ایک بجکر ۲۰ منٹ پر بذریعہ ہوائی جہاز کراچی سے آگے روانہ ہوں گے۔

جیسا کہ قبل ازیں اطلاع شائع ہو چکی ہے محترم صاحبزادہ صاحب موصوف انڈونیشیا اور مشرق بعید کے بعض دیگر ممالک میں احمدیہ مشنوں کا معائنہ کر کے وہاں تبلیغ اسلام کے موجودہ نظام کو وسیع کرنے کا پروگرام بنائیں گے نیز جن ممالک میں ابھی مشن قائم نہیں ہیں وہاں مشن کھولنے کے امکانات اور ضروری انتظامات کا جائزہ لیں گے۔

احباب جماعت خاص طور پر دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس دورہ میں محترم میاں صاحب موصوف کا ہر طرح حافظ و ناصر ہو۔ آپ کے اس دورہ کو کامیاب فرمائے اور اپنی بے شمار برکتوں سے نوازے اور مشرق بعید میں اسلام کے غالب آنے کا سامان کرے نیز محترم میاں صاحب موصوف اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے کامیابی و کامرانی کے ساتھ بخیر و عافیت واپس تشریف لائیں۔

اٰمین اللّٰھم اٰمین

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب

ربوہ ۱۱ جولائی بوقت ۸ بجے صبح

کل حضور کی طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے نسبتاً بہتر رہی۔

اس وقت بھی طبیعت اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

اٰمین اللّٰھم اٰمین

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق اطلاع

لاہور ۹ جولائی (بذریعہ ڈاک) حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی طبیعت کم و بیش پہلے جیسی ہی چل رہی ہے۔ یعنی پیشاب کی سوزش میں اب کسی قدر کمی ہے۔ مگر جب گھبراہٹ ہوتی ہے تو بے چینی بہت بڑھ جاتی ہے۔

گھوڑا گلی غالباً نو دس دن تک جانا ہوگا۔ یہ ایک درمیانہ درجہ کی اونچی پہاڑی ہے جو راولپنڈی اور مری کے درمیان واقع ہے۔ وہاں نہ زیادہ سردی ہے اور نہ گرمی۔ مری اور نتھیا گلی اونچے پہاڑ ہیں جہاں دل کے مریض کا جانا خطرناک ہو سکتا ہے۔ اس لئے گھوڑا گلی کا انتخاب کیا گیا ہے۔ وہاں محترم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب بھی جو راولپنڈی میں رہتے ہیں قریب ہوں گے۔ اللہ تعالےٰ وہاں جانا مفید کرے۔ حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی کے اعصاب میں بہت کمزوری آ چکی ہے جس کی وجہ سے ہر تبدیلی کے خیال پر گھبراہٹ شروع ہو جاتی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالےٰ حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی کو اپنے فضل سے شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے۔ اٰمین اللّٰھم اٰمین

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۲ جولائی ۶۳ء

انجیل سے "جعلنی مبٰرکاً این ما کنتُ" کی تصدیق

سیدنا حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم کے اعتراضات کا جو جواب دیا اس میں آپ نے یہ بھی فرمایا کہ

وجعلنی مبٰرکاً این ما کنت

یعنی اللہ تعالیٰ نے مجھے جہاں کہیں میں ہوں مبارک بنایا ہے۔ قرآن کریم کے ان الفاظ سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ آپ انسان اور بشر تھے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سورہ مریم کی تفسیر میں انجیل کے حوالوں سے ثابت کیا ہے کہ قرآن کریم میں جو حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کے اقوال آئے ہیں انجیل سے بھی ان کی تائید ہوتی ہے اور قرآن کریم کے ان الفاظ سے واضح ہوتا ہے کہ آپ بشر تھے اور جو تائید انجیل سے ہوتی ہے اس سے بھی واضح ہوتا ہے کہ آپ بشر ہی تھے خدا تعالیٰ یا خدا تعالیٰ کے بیٹے نہیں تھے۔

قرآن کریم میں اسی جگہ آگے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

ذٰلک عیسی ابن مریم

قول الحق الذی فیہ

یمترون۔ ماکان للہ

ان یتخذ من ولدٍ سبحٰنہٗ

اذا قضٰی امراً فانّما

یقول لہٗ کن فیکون۔

(مریم ۳۵-۳۶)

یعنی یہ ہیں (حضرت) عیسیٰ ابن مریم (علیہ السلام) یہی قول سچا ہے جس میں لوگ شک و شبہ کرتے ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کی شان کے مطابق نہیں ہے کہ وہ اپنا بیٹا بنائے وہ اس سے پاک ہے۔ جب اللہ تعالیٰ کسی فعل کا فیصلہ کرتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ ہو جا پس ہو جاتا ہے۔

ان آیات کریمہ کے آخری الفاظ سے کہ جب اللہ تعالیٰ فیصلہ کسی کام کا کرتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ ہو جا تو پس ہو جاتا ہے اس امر کی طرف اشارہ ہے کہ یہودیوں کا یہ اعتراض بھی تھا کہ بغیر باپ کے لڑکا کیسے پیدا ہو گیا۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کی زبان سے ہی اپنی پیدائش کے متعلق صفائی پیش کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک بغیر باپ کے پیدا کرنا کچھ بھی مشکل نہیں ہے وہ تو جب کچھ کرنے کا فیصلہ کرتا ہے تو صرف کہہ دیتا ہے کہ ہو جا اور ہو جاتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کسی کام میں ان اسباب کا محتاج نہیں ہے جن کا محتاج انسان ہوتا ہے۔ ایک انسان اگر ایک میز بنانے کا فیصلہ کرتا ہے تو ضروری ہے کہ وہ پہلے موزوں لکڑی یا اور سامان مہیا کرے پھر ہتھیار مہیا کرے پھر اس کو میز بنانے کی خاص مہارت بھی ہونی چاہیئے۔ ہر بشر میز نہیں بنا سکتا۔ تب کہیں جا کر ایک بشر ایک میز بنا سکتا ہے لیکن اللہ تعالیٰ کا فعلِ خلق ان باتوں سے بالکل بری ہوتا ہے۔ یہ درست ہے کہ اللہ تعالیٰ نے خلق کرنے کے لئے جو قواعد بنائے ہیں ان کے مطابق بشر کو بنائے مگر اگر وہ چاہے تو خاص صورت میں ان قواعد کو بدل بھی سکتا ہے۔ مثلاً اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو عورت سے ہی پیدا کیا جیسا کہ تمام بشر عورت سے ہی پیدا ہوتے ہیں۔ لیکن عام حالات میں باپ کا ہونا بھی ضروری ہے تاہم اگر اللہ تعالیٰ چاہے تو بغیر باپ کے بھی عورت کے بطن سے بشر کو پیدا کر سکتا ہے چونکہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو بغیر باپ کے پیدا کرنے میں بعض نہایت اہم اغراض مد نظر تھیں اللہ تعالیٰ نے آپ کی پیدائش کی صورت میں عام قواعد کے خلاف بغیر باپ کے پیدا کیا کیونکہ یہ اس کے لئے کچھ بھی مشکل نہیں تھا۔ الغرض یہاں اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بغیر باپ کے پیدا ہونے اور اپنے قادر مطلق ہونے کی بنا پر ایک محکم دلیل دی ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ہم نے اپنی بعض مصالح کی بناء پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو بغیر باپ کے پیدا کیا ہے اس میں کوئی کیا اعتراض کر سکتا ہے کیا ہم قادر مطلق نہیں ہیں؟ کیا ہم جو چاہیں نہیں کر سکتے؟ ہم تو صرف کن کہتے ہیں اور ہو جاتا ہے۔ یہ ہمارے قادر مطلق ہونے کی بھی دلیل ہے۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی زبانی ہی یہاں اپنے بغیر باپ کے پیدا ہونے کی ایک دلیل پیش کی ہے جس کا مطلب آپ کے نزدیک یہ ہے کہ بغیر باپ کے پیدا ہونا قطعاً میرے خدا تعالیٰ یا خدا تعالیٰ کا بیٹا ہونے کی دلیل نہیں ہے۔ یہ تو اللہ تعالیٰ ہی کی ایک قدرت کا اظہار ہے ورنہ میں تو

(باقی صکے پر)

اے محبت عجب آثار نمایاں کردی

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا فارسی منظوم کلام

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک فارسی نظم موسومہ "محبت" منقول از اخبار البدر جلد ۳ نمبر ۱۵ مورخہ ۱۶ اپریل ۱۹۰۴ء درج ذیل کی جاتی ہے۔ چونکہ آجکل فارسی بھی کلاسیکی زبان ہو گئی ہے اور عام طور پر کم سمجھی جاتی ہے اس لئے آزاد اردو ترجمہ بھی ساتھ کر دیا گیا ہے۔

یہ ساری نظم ہی ادبی لحاظ اور عرفان کے لحاظ سے اتنی ڈوبی ہوئی ہے اسے پڑھ کر فارسی دان سامعین و قارئین پر وجد کی سی کیفیت طاری ہو جاتی ہے۔

طرح مصرع جو الہامی ہے اور جو مذکورہ اخبار میں بطور عنوان دیا ہوا ہے یہ ہے

اے لبا خانۂ دشمن کہ تو ویراں کردی

(خاکسار خواجہ عبد القیوم ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر۔ حال ربوہ)

اے محبت عجب آثار نمایاں کردی | زخم و مرہم برہِ یار تو یکساں کردی

یعنی محبت الٰہی نے عجیب و غریب نتائج پیدا کر دئیے ہیں اور اب حالت یہ ہے کہ دکھ اور سکھ میں مجھے کوئی فرق نظر نہیں آتا

ہمہ مجموعِ دو عالم تو پریشاں کردی | ہمہ عشاق تو سرگشتہ و حیراں کردی

ہر دو جہان کی مخلوق کو تو نے مضطرب کر رکھا ہے۔ اور تمام عشاق تیری ہی بدولت حیران و سرگردان ہیں

ذرۂ را تو بیک جلوہ کنی چوں خورشید | اے بسا خاک کہ چوں ماہِ تاباں کردی

تیری ایک ہی چمکار ذرے کو آفتاب اور مجھ جیسی خاک کو چودھویں کا چاند بنا دیتی ہے

وہ چہ اعجاز نمودی کہ بیک جلوۂ فیض | درِ رفتن بزدی آمدن آساں کردی

سبحان اللہ تیرا جلوہ بھی کیا اعجاز ہے کہ اندر جانے کا راستہ تو سہل کر دیا مگر نکلنے کا دروازہ مقفل کر دیا تا عاشق محبوب حقیقی کے پاس بیٹھا ہی رہے۔

ہوشمندانِ جہاں را تو کنی دیوانہ | اے بسا خانۂ فطرت کہ تو ویراں کردی

بھلے چنگے عقلمندوں کو تو دیوانہ بنا دیتی ہے اور جس ہوشمند کے گھر سے سر اٹھاتی ہے اس کو بٹھا کر چھوڑتی ہے

جانِ خود کس ندہد بہرِ کس از صدق و وفا | راست اینست کہ ایں جنس تو ارزاں کردی

کوئی شخص کسی کی خاطر جان دینے پر تیار نہیں ہوتا مگر سچ تو یہ ہے کہ یہ کام تو نے آسان اور ارزاں کر دکھایا ہے

بر تو ختم است ہمہ شوخی و عیاری و ناز | ہیچ عیار نماند کہ نہ نالاں کردی

تجھ پر شوخی چالاکی اور ناز ختم ہے اور کوئی گرفتار محبت اب نہیں جو گریہ و زاری نہ کرے

ہر کہ در محبت افتاد تو بریاں کردی | ہر کہ آمد برِ تو شاد تو گریاں کردی

جو بھی تیری انگیٹھی پر پڑا تو نے اسے بھون ڈالا اور جو بھی تیرے در پر خوش و خرم آیا تو نے اسے رلا کر چھوڑا

تا نہ دیوانہ شدم ہوش نیامد بسرم | اے جنوں گردِ تو گردم کہ چہ احساں کردی

جب تک کہ میں دیوانہ نہیں ہوتا مجھے ہوش نہیں آنے کا۔ اور حق تو یہ ہے کہ میں جنون کے گرد طواف کرتا ہوں اور اس کا احسان مند ہوتا

اے تپِ عشق بایزد کہ بدیں خونخواری | کافرستی مگرم مردِ مسلماں کردی

اے جلا دینے والی محبت خدا کی قسم تو اس خونخواری کی وجہ سے کافر ہے مگر مجھے تو نے مردِ مسلمان بنا ڈالا ہے

ہمہ جا شور تو بینم چہ حقیقت چہ مجاز | سینۂ مشرک و مسلم ہمہ بریاں کردی

کعبہ ہو یا مندر ہو ہر جگہ تیرا ہی شور رہے۔ اور کیا مشرک و مسلم ہر ایک کا سینہ تو نے چھلنی کر دیا ہوا ہے

آں مسیحا کہ بر افلاک مقامش گویند | لطف کردی کہ ازیں خاک نمایاں کردی

وہ مسیح موعود جو مقام کے لحاظ سے افلاک پر ہے تیرے ہی لطف و کرم سے اس خاک سے ظاہر ہوا ہے

37

جناب شیخ عبدالقادر صاحب

حضرت مریم صدیقہ مشرق میں!

دس تاریخی شواہد

واقعۂ صلیب کے بعد حضرت مریم صدیقہ کہاں گئیں، یہ سوال ابتدائی صدیوں سے عیسائیوں کے لئے پریشان کن ہے۔ قرآن حکیم کے نزول کے زمانہ میں عیسائی حضرت مریم کے انجام کے متعلق مختلف الخیال تھے۔ بعض مانتے تھے کہ وہ یروشلم میں فوت ہوگئیں اور وادی کدرون میں مدفون ہیں۔ بعض یہ عقیدہ رکھتے تھے کہ وہ شہید ہوگئیں۔ زیادہ تر لوگ یہ ماننے لگے کہ وہ بعد وفات آسمان پر اٹھالی گئیں اور وہاں بجسد عنصری زندہ موجود ہیں۔ کیتھولک آج بھی یہی عقیدہ رکھتے ہیں۔ روایات کی اس بھاہمی میں قرآن حکیم نے یہ اعلان کیا

وجعلنا ابن مریم
وامّہٗ اٰیۃً وّ
اٰوینٰھما الی ربوۃٍ
ذات قرارٍ وّمعین

(مومنون)

کہ ابن مریم اور مریم کو ہم نے ایک نشان بنایا ان کو مصیبت سے نجات دیکر ایک ایسے سطح مرتفع میں پناہ دی گئی۔ جو کہ ان کے لئے امن وقرار کی جگہ تھی وہ جگہ سرسبز وشاداب اور چشموں والی ہے

قرآن حکیم کے اس انکشاف کو بیگانوں نے درخور اعتنا نہ سمجھا اور اپنوں نے بھی فراموش کردیا۔ یہاں تک کہ عصر حاضر میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام مبعوث ہوئے۔ آپ نے دنیا کو بتایا کہ اس آیت میں حضرت مسیح ناصری اور ان کی والدہ کی ہجرت اور کشمیر میں آمد کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔ حضرت مسیح کی ہجرت کشمیر کے بہت سے تاریخی شواہد مل چکے ہیں۔ عزت مآب جناب چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب نے راقم الحروف کو ایک دفعہ توجہ دلائی تھی کہ حضرت مریم صدیقہ کی ہجرت کے متعلق بھی تاریخی ثبوت فراہم ہونا چاہئیں۔ ان کی تحریک پر میں نے کچھ تحقیق کی ہے۔ جو کہ افادۂ احباب کے لئے درج ذیل ہے:۔

(۱) حضرت مریم کی ہجرت کا واضح ثبوت وہ روایت ہے جو کہ قرن اول سے عیسائی دنیا میں مشہور ہے۔ جس میں یہ ذکر ہے کہ مریم صدیقہ واقعہ صلیب کے بعد یوحنا حواری کے ہمراہ ایشیا کے سفر پر روانہ ہوگئیں تاریخ سے ثابت ہے کہ یوحنا مشرق میں پارتھیا تک آئے۔ اندریں صورت حضرت مریم کا مشرق میں آنا بدیہی امر ہے۔

مقدس "ایپی فے نی اس" نے چوتھی صدی عیسوی میں دوسری روایات کے ساتھ اس روایت کا بھی ذکر کیا ہے۔ ہنری دی ایال نے اپنی کتاب "دی بک آف میری" میں تشریح مذکور کا مکمل بیان درج کیا ہے۔ سر عنوان لکھتے ہیں:۔

This writer expresses himself as follows on the question as to whether our Lady had she been then alive, which is quite possible - might have gone with Saint John on his journy in to Asia. P135

یعنی مقدس "ایپی فے نی اس" نے اس سوال کے جواب میں کہ حضرت مریم کہاں گئیں اس خیال کا اظہار کیا ہے کہ بالکل ممکن ہے کہ وہ اس وقت بھی زندہ موجود ہوں یا وہ مقدس یوحنا کے ہمراہ ایشیا کے سفر پر روانہ ہوگئی ہوں۔ ایشیا کے سفر والی روایت کا اتنے قدیم زمانہ سے ملنا حیران کن ہے۔ یہ روایت قرآن حکیم کے بیان کی تصدیق کرتی ہے۔ یوحنا حواری چونکہ پارتھیا سے ہوکر مغرب میں ایشیائے کوچک کے مقام افسس میں آگئے۔ اس لئے بعد میں یہ قصہ اختراع کرلیا گیا کہ ایشیا سے مراد دراصل ایشیائے کوچک ہے۔ حضرت مریم افسس میں آگئیں اور یہیں فوت ہوئیں

مشہور عیسائی عالم فریڈرک ڈبلیو فرار اپنی کتاب The Early days of Christianity میں لکھتے ہیں:۔

"اگر حضرت مریم افسس میں مدفون ہیں تو ان کی قبر یوحنا حواری سے بڑھ کر معروف ہونی چاہیئے تھی یوحنا کی قبر لوگوں کو معلوم تھی۔ لیکن یہ عجیب بات ہے کہ مریم کی قبر کا نام ونشان نہ ملا۔ اس لئے یہ روایت بعید از قیاس ہے" (ص ۳۷۹)

قرائن سے معلوم ہوتا ہے کہ یوحنا حضرت مریم کو مشرق میں کسی جگہ چھوڑ کے خود واپس آگئے۔ جہاں حضرت مسیح پہلے سے موجود تھے یہاں ایشیا سے مراد فرات کے پار حکومت پارتھیا کا علاقہ ہے نہ ایشیائے کوچک۔ رومن ایمپائر کی حدود فرات پر ختم ہوجاتی تھیں۔ "یشوع اید ڈرو" اور "رابرٹ گریوز" دو ممتاز علماء نے ملکر اپنی کتاب "یسوع روم میں" میں یہ تحقیق پیش کی ہے کہ حضرت مسیح صلیبی واقعہ سے نجات پاکر فوری طور پر پارتھیا میں چلے گئے تھے۔ بعد میں دمشق میں بھی آئے۔ روم گئے۔ پھر ایشیا کے سفر پر روانہ ہوگئے۔

(۲) ابتدائی حضرت مریم کی ہجرت کا انجیل سے بھی استدلال کرتے تھے۔ مکاشفات یوحنا عارف کے متعلق مقدس "ایپی فے نی اس" لکھتے ہیں:۔

مکاشفات یوحنا عارف (۱۲ باب)

ایک مبارک تحریک

محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر، صدر انجمن احمدیہ پاکستان

ہر دردمند دل رکھنے والا مخلص احمدی اسلام کی نشأۃ ثانیہ اور اسلام کے غلبہ کیلئے شب و روز دعائیں کرتا ہے۔ کیونکہ اسلام کو عالم بے بسی میں دیکھ کر اس کا دل کڑھتا ہے اور وہ خون کے آنسو روتا ہے۔ اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کی اصل غرض یہی ہے کہ اسلام کو پھر سے دنیا میں غالب کرنا۔ اس مقصد عظیم کو قریب تر لانے اور اس سلسلہ میں خدا تعالےٰ کی دی ہوئی فتح کی بشارتوں کو جلد تر پورا ہوتے دیکھنے کے لئے حضرت رسول اکرم محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت کے ساتھ درود بھیجنا بہت ضروری اور مفید ہے۔

اسلام کی نشأۃ ثانیہ اور دوبارہ غلبہ کے ساتھ حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے وجود باجود کا گہرا تعلق ہے اور حضور کی کامل و عاجل شفایابی کیلئے بھی ہر مخلص احمدی دعائیں کررہا ہے مگر ان دعاؤں کو باقاعدگی کے ساتھ جاری رکھنے کے لئے یہ امر ضروری ہے کہ مخلصین جماعت میں سے کم از کم تین ہزار دوست یہ عہد کریں کہ وہ اسلام کے غلبہ اور حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی کامل و عاجل شفایابی کی دعاؤں اور بالالتزام نماز تہجد کے ساتھ انشاء اللہ مسلسل ایک ماہ تک تین سو مرتبہ روزانہ درود شریف پڑھتے رہیں گے۔ یہ مہینہ یکم اگست سے شروع ہوکر ۳۱ اگست تک جاری رہے گا

علاقائی امراء سے درخواست ہے کہ وہ اس بابرکت تحریک میں شمولیت کے لئے اجتماعی طور پر اور فرداً فرداً مخلصین جماعت کو تحریک فرمادیں اور ان احباب کے اسماء گرامی سے دفتر صدر، صدر انجمن احمدیہ کو یکم اگست سے پہلے پہلے مطلع فرمادیں جو اس مبارک تحریک میں حصہ لینے کا عہد کریں جزاھم اللہ احسن الجزاء

قادیان اور ربوہ کے دوستوں کو اس تحریک میں بالخصوص کثرت سے شامل ہونا چاہیئے

خاکسار:۔ مرزا ناصر احمد صدر، صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

میں لکھا ہے کہ اژدہا اس خاتون کی طرف لپکا جس نے ایک نرینہ بچہ کو دنیا میں جنم دیا۔ اس خاتون کو شاہین کے پَر عطا ہوئے تاکہ وہ بیابان کو بھاگ جائے اور اژدہا اسے اپنی گرفت میں نہ لے سکے۔

یہ حوالہ دیکر بشپ مذکور لکھتے ہیں:۔
ممکن ہے کہ یہ سب کچھ مریم کی ذات میں بپایۂ تکمیل پہنچا ہو۔
(دی بک آف میری صہ۱۳۶)

اس حوالہ سے صاف ظاہر ہے کہ قرون اولیٰ کے عیسائی حضرت مریم کی ہجرت کا انجیل سے استدلال کرتے تھے۔ یوحنا عارف کے کشف کے بین السطور میں حضرت مریم کی ہجرت اور دشمنوں کے ہاتھوں سے ان کی حفاظت کا ذکر ہے۔

۳۔ انجیل میں پطرس کے نامہ اوّل میں بھی حضرت مسیحؑ اور والدہ مسیحؑ کی ہجرت کی طرف اشارہ موجود ہے۔ پطرس نے یہ خط بابل جا کر لکھا جو کہ پارتھی حکومت میں شامل تھا پطرس نے اشارہ کیا ہے کہ حضرت مسیحؑ حادثۂ صلیب کے بعد نئی زندگی پاکر نوح کے علاقہ کی قیدی روحوں میں منادی کے لئے گئے۔ اس مکتوب میں پطرس۔ مرقس اور ان کے بعض شاگردوں کی بابل میں موجودگی کا ذکر ہے۔ ایک چنیدہ اور فرستادہ خاتون بھی بابل میں پطرس کے ہمراہ ہیں جو کہ مغرب کے عیسائیوں کو سلام بھیجتی ہیں۔ یہ خاتون کیا حضرت مریم ہیں؟ مذکورہ حوالوں کی روشنی میں یہ امر بعید از قیاس نہیں ہے

۴۔ حال ہی میں مصر کے آثار قدیمہ سے تیسری صدی کے باطنی فرقہ کے عیسائیوں کا لٹریچر ملا ہے۔ اس لٹریچر میں ایک قبطی انجیل بھی شامل ہے جو کہ حضرت مسیح علیہ السلام کے ۱۱۴ نادر اقوال پر مشتمل ہے اس انجیل میں حضرت مسیح علیہ السلام کی ہجرت کا واضح ذکر ہے۔ اور حضرت مریم کی ہجرت کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔ قول ۱۲ میں لکھا ہے:۔

"شاگردوں نے حضرت مسیحؑ سے کہا ہم جانتے ہیں کہ آپ ہمیں چھوڑ کر کہیں دور چلے جائیں گے۔ آپ کے بعد وہ کون شخص ہوگا جو کہ ہم پر امیر ہوگا؟ حضرت مسیح نے جواب میں فرمایا۔ جہاں کہیں سے بھی تم آؤ۔ تم یعقوب حواری کی طرف رجوع کروگے۔ جو کہ الصادق ہے۔"

آخری قول جس میں حضرت مریم کی ہجرت کا اشارہ ہے درج ذیل ہے:۔
شمعون پطرس نے شاگردوں سے کہا کہ حضرت مریم کو ہم میں سے باہر جانے دو کیونکہ عورتیں زندگی کے لائق نہیں ہیں (یعنی ان کی زندگی یہاں محفوظ نہیں ہے) یسوع نے کہا دیکھو میں مریم کی خود راہنمائی کروں گا۔ تاکہ اسے مرد بناؤں اور وہ بھی تم مردوں کی مانند زندہ روح بن جائے۔
(The Goshel of Thomas)

ترجمہ کے ابہام کے باوجود ان اقوال سے یہ اشارہ ملتا ہے کہ حضرت مسیح اور حضرت مریم دونو ہجرت کے لئے پابرکاب تھے۔

۵۔ باطنی فرقہ کے عیسائیوں کی ایک اور کتاب "پس ٹس صوفیہ" کے نام سے مصر کے آثار قدیمہ سے قبطی اور یونانی زبان میں مل چکی ہے۔ اس کتاب کے شروع میں لکھا ہے کہ صلیبی موت سے زندہ ہوکر حضرت مسیح گیارہ سال تک حواریوں کے ساتھ رہے۔ ان کو وہ علوم باطنیہ کی تعلیم دیتے رہے۔ بارہویں سال یسوع مسیح کو معراج ہؤا جس میں عالم ملکوت کے اسرار ان پر منکشف ہوئے پھر آپ نے حواریوں کو ان اسرار سے مطلع کیا۔ حواریوں کے ساتھ حضرت مریم صدیقہ اور مریم مگدلینی کی موجودگی کا بھی ذکر ہے۔

اس کتاب کے مترجم مسٹر میڈ (Mead) لکھتے ہیں:۔
The treatise begins by informing us that Jesus, after rising from the dead, had spent eleven years with his disciples, instructing them.

اس کتاب کے شروع میں یہ بتایا گیا کہ حضرت مسیح نے مُردوں میں سے زندہ ہوکر گیارہ سال حواریوں کے ساتھ رہ کیے آگے لکھا ہے کہ حواریوں میں شاگرد عورتیں بھی شامل تھیں جو کہ آپ سے تعلیم پاتی رہیں۔ ان میں حضرت مریم صدیقہ اور مریم مگدلینی کا خاص طور پر ذکر کیا گیا۔
Fragments of a Faith Forgotten
P. 459 – 474

تیسری (یا چوتھی) صدی کے اس صحیفہ سے یہ امر ثابت ہے کہ واقعہ صلیب کے بعد حضرت مریم حضرت مسیح کے ہمراہ تھیں۔ اور شاگرد بھی عرصہ دراز تک آپ کو ملتے رہے۔

۶۔ مذکورہ امور کی تصدیق ایک عیسائی کے لوحِ مزار سے بھی ہوتی ہے جو کہ ایشیائے کوچک کے آثار قدیمہ سے ملا۔ اس لوحِ مزار میں لکھا ہے:۔

میں جو کہ ایک منتخب شہر کا باسی ہوں۔ اپنے جیون حیات میں نے یہ مقبرہ تیار کروایا ہے تاکہ جب میرا وقت آخر آجائے تو میرا جسم اس میں آسودہ ہو۔ میں اس مقدس چوپان کا ایک شاگرد ہوں جو کہ اپنی بھیڑوں کو پہاڑوں اور میدانوں میں چراتا ہے جس کی آنکھیں کشادہ اور سب پر نگران ہیں۔ جس نے مجھے زندگی کا حقیقی سبق دیا اور مجھے روم میں بھیجا۔

یہاں چوپان سے مراد حضرت مسیحؑ ہیں۔ کتبہ لکھوانے والا ایک عیسائی ہے جس نے حضرت مسیح کا زمانہ پایا۔ وہ صاف الفاظ میں یہ بتاتا ہے کہ حضرت مسیح دنیا کے پہاڑوں اور میدانوں میں اسرائیلی بھیڑوں کی چوپانی کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ اور مجھے انہوں نے روم میں بھیجا۔ حضرت مریم کا ذکر آگے آتا ہے۔ [illegible] لکھا ہے:۔

"اسی طرح میں نے شام کے میدانوں اسکے بلاد و امصار اور فرات کے پار نصیبین کو بھی دیکھا۔۔۔ ہر کہیں مجھے ایمان کی بدولت چشمہ کی وہ بڑی اور تازہ مچھلی ملی (مراد مسیحؑ کا وجود ہے) جو کہ بے لوث کنواری نے پکڑی تھی یہ خاتون ہمیشہ احباب کے سامنے کھانے کے لئے مچھلی پیش کرتی ہے۔ اس مقدسہ کے پاس شراب طہور بھی ہے جسے وہ پانی میں ملا کر روٹی کے ساتھ دیتی ہے۔"
Light from the Ancient Past by Finigan P. 419

اس لوح مزار سے ظاہر ہے کہ قرن اوّل میں حضرت مسیح اور مریم صدیقہ مشرقی ممالک میں اپنی بھیڑوں کو چراتے اور آسمانی مائدہ اور روحانی غذا احباب کے سامنے پیش کر رہے تھے۔

۷۔ مشرق میں بھی حضرت مریم کی ہجرت کے متعلق بدستور روایات ملتی ہیں شیعہ کتاب بحار الانوار میں لکھا ہے کہ مسیح اور مریم نے جہاں پناہ لی وہ کوفہ اور اسکے اردگرد کا علاقہ ہے۔ عیسیٰ بن مریم اور حواری ارض کربلا (بابل) سے بھی گذرے۔
(بحار الانوار جلد ۵ صہ۳۲۵)

یہ روایت خط پطرس کی تائید کرتی ہے خط پطرس میں اشارہ کیا گیا کہ حضرت مسیح نئی زندگی پاکر ان قیدی روحوں میں منادی کے لئے گئے جو نوح کے زمانہ میں نافرمان تھیں یعنی عراق میں تبلیغ کے لئے گئے۔ پھر لکھا ہے پطرس۔ مرقس بعض شاگرد اور ایک فرستادہ خاتون بھی بابل میں موجود ہیں صاف ظاہر ہے کہ حضرت مسیح اور مریم ہجرت کر کے مشرق میں آگئے۔ پطرس اور اسکے شاگرد حضرت مسیح کے نقش قدم پر ان کے پیچھے گئے اور ان سے ملے۔ حضرت مسیح نے پطرس کے بارہ میں فرمایا تھا کہ تم میرے جانے کے بعد میرے پیچھے آؤ گے۔ اس پیشخبری کی تکمیل میں پطرس اپنے آقا کو ملنے کے لئے گئے۔ بحار الانوار کا حوالہ بتاتا ہے (جو کہ غالباً عیسائی ذرائع سے حاصل کیا گیا) کہ عراق سے حضرت مسیح مریم اور حواری گذرے۔ یہی بات خطِ پطرس سے ثابت ہے۔۔

۸۔ اسلامی لٹریچر میں تاریخ کی ایک مشہور کتاب روضۃ الصفا ہے۔ اس میں لکھا ہے کہ جب حضرت مسیح نے ہجرت کی تو اُن کے ساتھ حضرت مریم بھی تھیں۔

چوں یہود حضرت نبوی را تکذیب
نمودہ از شہر اخراج کردند عیسیٰ
با مریم روئے راہ نہادند (ص ۱۳۱)

یعنی جب یہودیوں نے آپ کی تکذیب کی۔ اور آپ کو شہر سے نکال دیا تو عیسیٰ نے مریم کے ساتھ راستہ پکڑا۔

پھر لکھا ہے:۔

منقول است کہ مریم و عیسیٰ در
دمشق در خانہ یکے از اغنیاء بسر
بردند (ص ۱۳۱)

یعنی منقول ہے کہ مریم اور عیسےٰ دمشق میں ایک مالدار آدمی کے ہاں دن گذارنے لگے

ظاہر ہے۔ کہ دمشق کے سفر میں حضرت مریم اپنے فرستادہ بیٹے کے ہمراہ ہیں۔

۹۔ "پس ٹس صوفیہ" کا حوالہ گذر چکا ہے۔ کہ حضرت مسیح ناصری علیہ السلام واقعہ صلیب کے بعد بارہ سال تک اپنے شاگردوں کو ملتے رہے۔ حضرت مریم بھی آپ کے ہمراہ تھیں۔

یہ روایت مسلمان مفسرین کے پاس بھی پہنچی تفسیر حسینی میں زیر آیت واٰویناھما الیٰ ربوۃ ذات قرار معین لکھا ہے۔

ہم نے ماں اور اس کے بیٹے
یعنی مریم اور ابن مریم کو جبکہ وہ
یہودیوں سے آگے ایک ایسی بلند
جگہ کی طرف پناہ دے دی جو
بیت المقدس یا دمشق یا رملہ
یا قسطنطین یا مصر کی زمین میں
واقعہ تھی اور وہ قرار و آرام
پکڑنے کی جگہ تھی اور وہاں
ظاہر و شفاف چشمے جاری تھے
راویوں نے لکھا ہے۔ کہ حضرت
مریم نے اپنے بیٹے اور اپنے چچا
کے بیٹے یوسف بن ماثان کے
ساتھ اس جگہ بارہ سال گذارے
اور حضرت عیسےٰ کا کھانا اس سوت
سے مہیا ہو جاتا تھا۔ جو اس کی ماں
بٹتی اور فروخت کیا کرتی تھی"

یہ حوالہ پس ٹس صوفیہ والی روایت کی صدائے بازگشت ہے

اسلامی لٹریچر میں حضرت مریم کی ہجرت کے مزید حوالے مولانا محمد اسد اللہ صاحب قریشی کے رسالہ حضرت مریم کا سفر کشمیر میں ملاحظہ ہوں۔

۱۰۔ مشرق میں حضرت مریم کی آمد کا ایک بہت بڑا ثبوت کاشغر کا "مریم مزار" ہے۔ جس کے ساتھ یہ قدیم روایت وابستہ ہے۔ کہ یہ مقبرہ مریم والدہ یسوع کا ہے۔ وہ فلسطین سے ہجرت کر کے مشرق میں آئیں۔ کاشغر میں ان کی وفات ہوئی۔ کاشغر کشمیر کے اوپر شمال میں چین کے صوبہ سنکیانگ میں واقعہ ہے۔ تاریخ سے ثابت ہے کہ بنی اسرائیل ارض چین میں بسے ہوئے تھے۔ چین کو یسعیاہ نبی کے صحیفہ میں ارض سینیم کہا گیا ہے۔ یعنی ارض چین۔ اور اشارہ کیا گیا کہ بنی اسرائیل دُور مشرق میں ارض سینیم تک آباد ہیں۔ (یسعیاہ ۴۹/۱۱) توما حواری کے متعلق بھی قدیم روایت موجود ہے کہ وہ بھی شمال مغربی ہندوستان سے چین میں گئے۔ سمرقند، کاشغر، بلخ میں قرون اولیٰ میں عیسائیت شائع تھی۔

ان قرائن کے پیش نظر حضرت مریم کا کشمیر سے کاشغر میں آنا اور یہاں پر ان کی وفات کوئی بعید از قیاس بات نہیں۔

پروفیسر نکولس رُورخ نے ۱۹۲۹ء میں اپنا سفرنامہ ایشیا Heart of Asia کے نام سے شائع کیا۔ اس میں پروفیسر موصوف نے یہ لکھا ہے کہ نہ صرف یہ کہ کشمیر، لداخ اور وسط ایشیا کے مختلف مقامات میں یہ روایت ملتی ہے کہ حضرت مسیح ان علاقوں میں آئے بلکہ ان کی والدہ کی آمد کے متعلق بھی روایت ملتی ہے۔ چنانچہ لکھتے ہیں۔

کاشغر سے تقریباً چھ میل کے
فاصلہ پر "مریم مزار" کے نام
سے ایک مقبرہ موجود ہے۔ یہ
قبر مقدس کنواری یعنی والدہ
حضرت مسیح ناصری کی بتائی جاتی
ہے۔ روایت بتاتی ہے کہ حضرت
مسیح یروشلم سے صلیبی واقعہ
کے بعد کاشغر میں ہجرت کر کے
آگئیں۔ جہاں وہ وفات پا
گئیں اور ان کا مزار بنایا گیا
یہ مقام آج کے دن تک لوگوں
کی زیارت گاہ ہے۔ (ص ۲۹)

کوہ مری میں بھی ایک قدیم قبر مائی مریم کی مڑھی کے نام سے موجود ہے۔ جس کے نام پر اس پہاڑ کا نام مری رکھا گیا۔ کرم حیدری ایم اے اپنی کتاب "داستان مری" میں لکھتے ہیں کہ اس قبر کے ساتھ یہ قدیم روایت وابستہ ہے۔ کہ

یہاں کوئی صدا رسیدہ خاتون
مدفون ہیں جس کا نام "مریم" یا
"مریاں" تھا ..... اسی وجہ
سے مریم کا نام مری پڑ گیا۔ مری
کو "مری" سے اور مریم یا مریاں
سے جسے انگریزی میں Mary
کہتے ہیں جو نسبت ہے وہ
ظاہر ہے (ص ۱۴)

مکتوب سکندریہ میں جو کہ انیسویں صدی کے آخر میں سکندریہ کی ایک قدیم خانقاہ سے برآمد ہوا

امانت تحریک جدید کی ضرورت

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ اطال اللہ بقاءہ کی جاری کردہ تحریک کے عظیم الشان نظام سے آپ بخوبی واقف ہیں۔ اس الٰہی تحریک کے ذریعہ جہاں ایک طرف افراد جماعت میں ایمان کا پیغام، اخلاص اور قربانی کا نیا جذبہ پیدا ہوا ہے وہاں دوسری طرف اکناف عالم میں احمدیت یعنی حقیقی اسلام کا پیغام پہنچایا جا رہا ہے اور کوئی دن ایسا نہیں گزرتا جس میں نئے افراد اور نئی جماعتیں مختلف ممالک میں قائم ہو رہی ہوں۔

اس الٰہی تحریک کی ایک برانچ امانت تحریک جدید کا قیام ہے جس کے بارہ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ فرماتے ہیں:۔

"امانت فنڈ کی مضبوطی کا مطالبہ در اصل پس انداز کرانے کے لئے ہی تھا اس کی اصل غرض صرف یہ تھی کہ جماعت کی مالی حالت مضبوط ہو۔ وہ اقتصادی لحاظ سے ترقی کرتی چلی جائے اور فضول اخراجات کو محدود کرتی جائے

پس میری تجویز یہ ہے کہ آدھی روٹی گھر میں رکھو تا جب نہ ملے اُسے کھا سکو اور اسی غرض سے میں نے تحریک جدید امانت فنڈ قائم کیا تھا۔ جو شخص اس تجویز پر عمل کرتا ہے وہ فائدہ میں رہتا ہے پس کوئی شخص خواہ کتنا غریب ہو اسے چاہیئے کہ کچھ نہ کچھ ضرور جمع کرتا رہے خواہ روپیہ یا دو پیسے ہی کیوں نہ ہوں"

موجودہ قواعد برائے واپسی قرضہ

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اجازت فرمائی ہے

"ہر شخص جو تحریک جدید میں امانت رکھتا ہے اپنی ضرورت کے مطابق جب چاہے تحریر دے کر اپنا روپیہ واپس لے سکتا ہے اور اس روپیہ کی واپسی پر جو خرچ ہوگا وہ بھی سلسلہ کی طرف سے ہوگا"

امانت فنڈ پر زکوٰۃ نہیں

"تحریک جدید میں جو امانت رکھی جائے گی اس پر کوئی زکوٰۃ نہیں ہوگی"

(افسر امانت تحریک جدید)

لکھا ہے کہ مریم مگدلینی سے حضرت مسیح علیہ السلام کا ارادہ شادی کرنے کا تھا لیکن حالات ناسازگار تھے ۱۹۴۵ء میں باطنی فرقہ کا لٹریچر مصر کے آثار سے ملا ہے اس لٹریچر میں فلپ حواری کی انجیل بھی شامل ہے جو کہ حال ہی میں شائع ہوئی ہے اس انجیل میں لکھا ہے کہ مریم حضرت عیسےٰ کی رفیقہ حیات تھیں (رسالہ ٹائم ص ۱۲- ۲۳/۳/۸) معلوم ہوتا ہے کہ بعد میں مریم مگدلینی سے آپ کی شادی ہو گئی یہ عجیب بات ہے کہ مریم والدہ یسوع اور مریم مگدلینی دونوں ارض کنعان سے چلی گئیں۔ ممکن ہے کہ مریم نام کے مذکورہ دو قدیم مزار انہی دو محترم خواتین کے ہوں واللہ اعلم بالصواب

قرآنی انکشاف کی تائید میں مذکورہ دس تاریخی شواہد پیش کرنے کے بعد آخر میں مجھے یہ بتانا ہے کہ یورپ کے دو عظیم سکالرز لیشوعا پوڈرو۔ و رابرٹ گریوز نے حضرت مسیح کی صلیبی موت سے نجات اور مشرق میں آمد کے متعلق اپنی دو کتابوں میں ٹھوس تاریخی مواد جمع کر دیا ہے وہ اپنی ضخیم کتاب "نزرین گاسپل ریسٹورڈ" میں لکھتے ہیں:۔

"اعمال الرسل اور قرون اولیٰ کے
بزرگان کلیسا کی تحریرات سے معلوم
ہوتا ہے کہ (واقعہ صلیب کے بعد)

حضرت مسیح کے حواری فلسطین میں موجود رہے لیکن مریم جو کہ شمعون کلوپاس کی بیٹی تھی اس کا ذکر نہیں ملتا۔ ہو سکتا ہے کہ یہ مریم نامی خاتون حضرت مسیح کی ہجرت میں ان کے ساتھ چلی گئی ہوں۔ (ص ۷۷۲)

مجھے اس تحقیق کے متعلق صرف یہ عرض کرنا ہے کہ جب مریم بنت شمعون حضرت مسیح کے شریک سفر ہو سکتی تھیں تو ان کی والدہ حضرت مریم صدیقہ اور رفیقہ حیات مریم مگدلینی بطریق اولیٰ حقدار تھیں کہ وہ شریک سفر ہوں۔ امید ہے کہ مندرجہ بالا شواہد کی روشنی میں "نزرین گاسپل" کے مصنفین اپنی تحقیق کے اس حصہ پر نظر ثانی کریں گے"

ضروری اعلان

خریداران الفضل کی پتوں کی نئی چٹیں چھپوائی جا رہی ہیں۔ جن احباب نے کسی قسم کی کوئی درستی یا تبدیلی کروانی ہو وہ مورخہ ۲۵/۷/۷۶ تک دفتر ہذا کو مطلع فرما دیں۔

(مینیجر الفضل)

لجنہ اماء اللہ راولپنڈی کا جلسہ سیرۃ النبی

لجنہ اماء اللہ راولپنڈی کے زیر اہتمام مورخہ ۱۶ جون بروز اتوار صبح ۸ بجے جلسہ سیرۃ النبیؐ منعقد ہوا۔ جس میں بہت سی غیر از جماعت خواتین نے بھی شمولیت فرمائی۔

کارروائی کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ نظم کے بعد محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ راولپنڈی نے افتتاحی تقریر کی۔ جس میں سیرۃ النبیؐ کے جلسوں کی اہمیت کو واضح کیا۔ بعد ازاں محترمہ بشریٰ پروین نے "رحمۃ للعالمین" کے عنوان سے حضرت سیدہ ام متین صاحبہ کی وہ تقریر پڑھ کر سنائی جو آپ نے لجنہ کراچی کے سیرۃ النبیؐ کے جلسہ کے موقعہ پر کی تھی۔ پھر زاہدہ سنوری نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اخلاق فاضلہ پر روشنی ڈالی۔ اس کے بعد خاکسارہ نے تقریر بہ عنوان "حضرت مسیح موعودؑ کا عشق رسول پاکؐ سے" کی۔ پھر محترمہ بشریٰ امجد نے آنحضرت کے کارنامے بیان کئے اور ان کے بعد محترمہ مودودہ طلعت نے ایک تقریر "آنحضرت کے احسانات" کے موضوع پر کی۔

اس تقریر کے بعد محترمہ بشریٰ شاہدہ نے حضرت ڈاکٹر میر اسمٰعیل صاحب کا لکھا ہوا "سلام بحضور سید الانامؐ" خوش الحانی سے سنایا۔

آخر میں محترمہ صدر صاحبہ نے چند مفید نصائح کے بعد مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور پھر دعا کرائی اس طرح ہمارا یہ جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

(خاکسارہ امۃ المالک جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ راولپنڈی)

امتحان کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب"

زیر انتظام لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

تمام لجنات کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ کتاب "لیکچر سیالکوٹ" کی بجائے کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کا امتحان ۲۷ اکتوبر ۱۹۶۳ء بروز اتوار کو ہوگا۔ تمام لجنات کو چاہیئے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس امتحان میں شمولیت فرمائیں اگر کتاب کی ضرورت ہو تو لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کو اطلاع دیں۔ اور ممبرات کی تعداد سے بھی مطلع کریں۔

(سیکرٹری تعلیم)

اشاعت لٹریچر
اور
انصار اللہ کی ذمہ داری

جملہ مجالس انصار اللہ سے درخواست کی گئی ہے کہ اشاعت لٹریچر کا چندہ جو انصار اللہ کے لازمی چندوں میں سے ہے اور جس کی شرح ایک روپیہ فی رکن سالانہ مقرر ہے۔ ماہ جولائی میں ہر رکن سے پورا وصول کر کے مرکز میں بھجوا دیا جائے۔ امید ہے مجالس اپنی ذمہ داری کو پورا کرنے کی کوشش کر رہی ہوں گی۔ مجالس ربوہ۔ کراچی۔ لاہور۔ سیالکوٹ۔ شیخوپورہ گوجرانوالہ۔ لائلپور۔ سرگودہا۔ گجرات۔ جہلم۔ ملتان اسی طرح راولپنڈی پشاور، کوئٹہ اور سابق صوبہ سندھ کی مجالس خاص طور پر کوشش سے یہ چندہ وصول کریں۔ تاکہ مرکز مفید لٹریچر پیش کر سکے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ)

اطفال الاحمدیہ کا امتحان

تمام ناظمین و مربیان حضرات نوٹ فرمالیں کہ اطفال الاحمدیہ کا امتحان ستارہ اطفال ۱۹ مئی ۱۹۶۳ء کو ہوا تھا۔ جس کا نتیجہ مرتب کر کے بھجوایا جا چکا ہے۔ مگر بعض مجالس کی طرف سے اب تک پرچے آ رہے ہیں۔ اب یہ پرچے شامل امتحان نہیں ہو سکتے۔ اسلئے اب پرچے نہ بھجوائے جائیں بلکہ دوسرے امتحان "ہلال اطفال" منعقدہ ماہ ستمبر ۱۹۶۳ء کے ساتھ یہ امتحان پھر ہوگا۔ اسی وقت ان بچوں کو شریک امتحان کیا جائے۔

(قائمقام مہتمم اطفال مرکزیہ)

ننگے سر نماز پڑھنا

نماز ایک عبادت ہے۔ جو پورے آداب سے ادا ہونی چاہیئے۔ قرآن کریم میں ہے خذوا زینتکم عند کل مسجد (اعراف) کہ ہر نماز کے وقت زینت اور آداب کو اختیار کرو نیز حدیث شریف میں ہے:-

"کان صلے اللہ علیہ وسلم یامر بستر الرأس فی الصلوٰۃ بالعمامۃ والقلنسوۃ و ینھی عن کشف الرأس فی الصلوٰۃ"

کشف الغمہ ص ۱۵۸

کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نماز میں سر ڈھانکنے کا حکم فرماتے تھے پگڑی سے یا ٹوپی سے اور ننگے سر نماز سے منع فرماتے تھے۔

یہ حدیث اُن اصحاب کے لئے تازیانہ ہے۔ جو ننگے سر نماز ادا کرتے ہیں۔ اور پگڑی اور ٹوپی کا خیال نہیں رکھتے۔

احباب جماعت کو چاہیئے کہ ہر جگہ اسلامی احکام کی پروا کریں۔ اور غفلت اور لاپرواہی میں نماز ادا نہ کی جائے۔ بلکہ آداب نماز کا خیال رکھا جائے۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

موصی حضرات سے ضروری التماس

بعض موصی احباب اپنے تبدیلی پتہ سے دفتر ہذا کو اطلاع نہیں دیتے۔ جس کے نتیجہ میں علاوہ ضیاع اوقات و مال کے ان کے ریکارڈ وادائیگی حصہ آمد کو مکمل نہیں رکھا جا سکتا اور نہ ہی انہیں یہ معلوم ہو سکتا ہے۔ کہ ان کی ادا کردہ رقوم ان کے حسابات میں محسوب ہو رہی ہیں یا نہیں۔

لہٰذا میری ایسے حضرات سے پُرزور درخواست ہے کہ جب بھی نقل مکانی فرمائیں خواہ اسی شہر میں ہو یا دوسرے شہر میں اس کی اطلاع فوری طور پر دفتر ہذا کو کر دیا کریں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

جماعت ہائے احمدیہ ضلع گوجرانوالہ کے لئے

چندہ وقف جدید بابت سال ۱۹۶۰ء کی بہت سی رقم تمام جماعتوں کے ذمہ بقایا ہے۔ اور قریباً سب جماعتوں کی طرف سے وعدہ جات بابت سال ۱۹۶۳ء تاحال مرکز کو نہیں بھیجے گئے۔ تمام پریذیڈنٹ صاحبان کی خدمت میں گزارش ہے کہ بقایاجات کے وصولی کی کوشش فرماویں۔ اور وعدہ جات جلد سے جلد بھیج دیویں۔

(میر محمد بخش امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع گوجرانوالہ)

انسپکٹر مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا دورہ

مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی انسپکٹر مجلس انصار اللہ مرکزیہ کو مندرجہ ذیل پروگرام کے مطابق مختلف مقامات کے دورہ پر بھجوایا جا رہا ہے۔ مکرم خواجہ صاحب ترسیع اشاعت ماہنامہ انصار اللہ سے متعلق کام سرانجام دینے کے علاوہ اراکین مجلس انصار اللہ کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف بھی توجہ دلائیں گے براہ کرم زعماء اور دیگر عہدیداران مجلس انصار اللہ مرکزی نمائندہ سے پورا پورا تعاون فرما کر شکریہ کا موقع دیں۔

پروگرام دورہ ۱۷ جولائی تا ۲ اگست ۱۹۶۳ء

- ۱۷/۱۸ جولائی نوشہرہ چھاؤنی
- ۱۹ جولائی رسالپور چھاؤنی
- ۲۰/۲۱ جولائی مردان
- ۲۲/۲۶ جولائی پشاور
- ۲۷/۲۸ جولائی کوہاٹ
- ۲۹ جولائی — ۲ اگست راولپنڈی

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے۔

بعض ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

واشنگٹن ۱۰ رجولائی۔ امریکہ میں پاکستان کے سفیر عزیز احمد نے کل وائٹ ہاؤس میں صدر کینیڈی سے بات چیت کی۔ پیر کے دن انھوں نے امریکی وزیر خارجہ ڈین رسک سے تیس منٹ تک بات چیت کی۔ ان کی یہ الوداعی ملاقات تھی۔ عزیز احمد امریکہ میں چار سال کے قیام کے بعد پاکستان واپس ہو رہے ہیں وہ ۲۰ رجولائی کو کراچی پہنچ جائیں گے اور وزارت خارجہ کے سکرٹری ایس کے دہلوی کی جگہ کام کریں گے ایس کے دہلوی عرب جمہوریہ میں پاکستانی سفیر مقرر ہوئے ہیں۔ امریکہ میں جی احمد کو پاکستانی سفیر مقرر کیا گیا ہے وہ آئندہ ہفتہ امریکہ روانہ ہوں گے

•۔ نئی دہلی ۱۰ جولائی۔ مقبوضہ کشمیر میں صنعتی بحران پیدا ہو گیا ہے بیسیوں کارخانے بند ہو گئے ہیں اور ہزاروں کارکن بے کار ہو گئے ہیں۔ بمبئی کے ہفتہ وار جریدہ "کرنٹ" نے انکشاف کیا ہے کہ مقبوضہ کشمیر میں جو کارخانے بند ہوئے ہیں ان میں سے اکثر سرکاری ہیں صنعتی بحران کی وجہ حکومت کی عدم توجہی اور نا اہلی ہے جریدہ نے کہا ہے کہ سرکاری حکام حکومت کا روپیہ نہایت بے دردی کے ساتھ ضائع کر رہے ہیں۔

•۔ لندن ۱۱ جولائی۔ سعودی عرب کے شہزادے ان دنوں ویانا میں جمع ہیں جہاں وہ شاہانہ زندگی گزار رہے ہیں۔ برطانیہ کے اخبار "دی میل" کی اطلاع کے مطابق شاہ سعود شہر کے نزدیک ایک محل میں قیام پذیر ہیں اور ان کے لڑکے پوتے اور بھتیجے بھی شہر میں موجود ہیں سیاسی حلقوں نے خیال ظاہر کیا ہے کہ شہزادوں کا اجتماع سیاسی اہمیت سے خالی نہیں۔ چنانچہ ان کی سرگرمیوں کو پرامن رکھنے کے لئے مقامی حکام نے سفید لباس میں ملبوس پولیس کے خاص سپاہیوں کا پہرہ لگا دیا ہے

•۔ ٹوکیو ۱۱ رجولائی۔ چین کے تقریباً سات ہزار نوجوانوں اور اعلیٰ سرکاری افسروں کے ایک عظیم اجتماع میں حکومت روس کے رویہ پر اظہار افسوس کیا گیا اور کہا گیا کہ وہ چین کے ساتھ بھی آہنی دیوار قائم کرنا چاہتی ہے۔ اجتماع میں پانچ چینی باشندوں سفارتی عملہ کے دو افسروں اور دو طالب علموں کا استقبال کیا گیا جنہیں حکومت روس نے ماسکو سے نکال دیا ہے ان پر الزام لگایا گیا تھا کہ انھوں نے چینی کمیونسٹ پارٹی کا ایک مراسلہ شائع کر کے ماسکو میں تقسیم کیا جس میں روسی کمیونسٹ پارٹی سے خطاب کیا گیا تھا۔ ماسکو کے سرکاری حکام نے الزام میں کہا کہ چینی سفارت خانے نے مراسلہ کی اشاعت کے ذریعے سے روسی عوام کو گمراہ کرنے کی کوشش کی تھی چنانچہ سفارت خانے کے دو اعلیٰ افسروں پانچ چینی باشندوں اور دو طلباء کو روس سے نکال دیا گیا۔ جن کے استقبال کے لئے گزشتہ روز پیکنگ میں یہ اجتماع ہوا۔

•۔ بیروت ۱۰ رجولائی۔ روس مشرق وسطےٰ سے متعلق اپنی پالیسی تبدیل کر رہا ہے اور شام عراق اور مصر کی فیڈریشن کو سامراجی طاقتوں کی شاطرانہ چال کا نتیجہ تصور کرتا ہے۔ ماسکو کے سیاسی حلقوں نے خیال ظاہر کیا ہے کہ فیڈریشن کا قیام ناممکن ہے عراق کے شمالی علاقہ میں کرد قبائل اور سرکاری فوجوں کے درمیان جو جنگ لڑی جا رہی ہے اس کی وجہ سے روسی حکومت نے عراق سے سخت بیزاری کا ظاہر کی ہے اور کہا ہے کہ جب تک کرد قبائل کو کچلنے کی تحریک ختم نہ ہوگی۔ اس وقت تک روس کی حکومت عراق کو کسی قسم کی امداد خصوصاً فوجی اسلحہ فراہم نہیں کرے گا۔

•۔ لندن ۱۱ جولائی۔ حکومت برطانیہ ماسکو میں مشرق جرمنی کے اس اقدام کے خلاف سخت احتجاج کیا ہے جس کے تحت برلین کی دیوار کے پار کمیونسٹ علاقے میں اور مشرقی اور مغربی جرمنی کی سرحد کے ساتھ ساتھ نقل و حرکت پر پابندی عاید کر دی گئی ہے روس کی وزارت خارجہ کو حکومت برطانیہ نے جو مراسلہ بھیجا ہے اس میں اس اقدام کو غیر قانونی قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ اس سے برلین کی تین طاقتی حیثیت کی شدید خلاف ورزی ہوئی ہے اس میں تنبیہہ کی گئی ہے کہ برلین یا کسی اور جگہ اس اقدام کے نتائج کی ذمہ داری حکومت روس پر ہوگی۔

•۔ عمان ۱۱ رجولائی۔ سعودی عرب کی وزارت تعلیم کے مشیر ڈاکٹر منیر العجلانی نے بتایا کہ انھوں نے اردن کی حکومت سے کہا ہے کہ وہ سعودی عرب کے سکولوں کے لئے مزید ۸۰۰ معلم بھیجنے کا انتظام کرے انھوں نے کہا کہ بہت جلد ایک سعودی وفد یہاں آئے گا جو معلموں کا انتخاب کرے گا۔

•۔ ہنگ کانگ ۱۱ جولائی۔ بھارتی حکومت بھارت کے چینی باشندوں کو چین کی جاسوسی کرنے پر مجبور کرتی ہے اور انہیں اپنا ایجنٹ بنانے کے لئے طرح طرح کے ظلم و ستم کا نشانہ بنایا جاتا ہے یہ انکشاف چینی باشندوں کی ایک جماعت نے کیا ہے جو حال ہی میں کلکتہ سے یہاں پہنچی ہے انھوں نے مقامی حکام کو ایک بیان میں بتایا کہ بھارتی حکومت چینی باشندوں کو تنگ کرنے کے لئے نہایت ذلیل اور انسانیت سوز حربے استعمال کر رہی ہے اور انھیں مجبور کرتی ہے کہ وہ اس کا ایجنٹ بن کر چین کی جاسوسی کا کام سرانجام دیں خاص طور پر بھارت میں چینی سفارت خانے تجارتی اداروں اور بنک آف چائنا۔ سکولوں۔ اخباروں اور دیگر اداروں کی خفیہ معلومات فراہم کریں۔ ایک چینی باشندے نے بتایا کہ گزشتہ سال جون کے مہینے میں ایک دن کلکتہ کے ڈپٹی ڈائریکٹر محکمہ آب پاشی نے مجھے اپنے دفتر میں بلایا اور مجھے ہدایت کی کہ میں اپنے وطن واپس نہ جاؤں اور بھارتی حکومت کا ایجنٹ بن کر چین کے سفارتخانے کی جاسوسی کروں

لیڈر

بقیہ صـ۲

ایک بشر ہی ہوں۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں

ان اللّٰہ ربی و ربکم

فاعبدوہ ھذا صراط مستقیم

(مریم ۳۷)

یعنی میرے بغیر باپ پیدا ہونے کی وجہ سے مجھ کو خدا تعالےٰ یا خدا تعالےٰ کا بیٹا نہ قیاس کرو۔ بلکہ اللہ تعالےٰ تو وہ ہے جو میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے اس لئے مجھ کو نہ پوجو بلکہ اس کو پوجو۔ یہی سیدھا راستہ ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز ان آیات کے مقابلہ میں اناجیل سے ثابت کرتے ہیں کہ حضرت عیسٰی علیہ السلام نہ تو خدا تعالےٰ تھے اور نہ خدا تعالےٰ کے بیٹے تھے بلکہ انجیل کے رو سے بھی آپ بشر ہی تھے چنانچہ اب حضور ایدہ اللہ تعالےٰ اپنی تفسیر میں حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے اس قول کی انجیل سے تصدیق کر رہے ہیں

جعلنی مبارکا این ما

کنت

یعنی میں جہاں بھی ہوں اللہ تعالےٰ نے مجھے مبارک بنایا ہے۔ ذیل میں ہم تفسیر سے حضور کی عبارت پیش کرتے ہیں آپ فرماتے ہیں:

"چوتھی بات قرآن کریم نے یہ بیان کی ہے کہ وجعلنی مبارکا اینما کنت یہ الفاظ بھی اس کے انسان ہونے پر دلالت کرتے ہیں کیونکہ خدا اپنی ذات میں مبارک ہے اور انسان اس سے برکت حاصل کرتا ہے۔ خدا مبارِک ہوتا ہے اور انسان مبارَک ہوتا ہے میرے ایک بچے کا نام مبارک ہے کوئی غلطی سے اسے مبارِک کہہ دیتا ہے تو میں کہتا ہوں یہ مبارِک نہیں مبارَک ہے اسے برکت دی گئی ہے۔ برکت دینے والا خدا ہے پس حضرت مسیح فرماتے ہیں کہ مجھے خدا نے برکت دیا گیا بنایا ہے اور جو مبارک ہے وہ یقیناً انسان ہے۔ کیونکہ خدا کو کوئی برکت نہیں دے سکتا خدا تعالےٰ کے اندر ساری طاقتیں ذاتی ہیں وہ کسی سے کوئی طاقت نہیں لیتا۔ پس اگر یہ ثابت ہو جائے کہ مسیح مبارک ہے وہ برکت نہیں دیتا بلکہ برکت مانگتا ہے تو ساتھ ہی یہ بھی ثابت ہو جائے گا کہ وہ ایک انسان تھا۔ اس کے لئے دیکھو یوحنا باب ۸ آیت ۲۹ جہاں وہ کہتا ہے

"اور جس نے مجھے بھیجا ہے میرے ساتھ ہے باپ نے مجھے اکیلا نہیں چھوڑا" گویا وہ تسلیم کرتا ہے کہ وہ مدد کا محتاج ہے اور یہ بھی کہ خدا نے اس کی مدد کی ہے، کیونکہ میں ہمیشہ ایسے کام کرتا ہوں جو اسے خوش آتے ہیں"

پھر مرقس باب ۶ آیت ۳۹ تا ۴۱ میں لکھا ہے

"تب اس نے انھیں حکم کیا کہ ان سب کو ہری گھاس پر بانٹ بانٹ کر کے بٹھلاؤ وے سو سو اور پچاس پچاس بانٹ میں بیٹھے تب اس نے وہ پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں لے کے آسمان کی طرف دیکھ کے برکت چاہی"

یعنی مسیحؑ کے پاس ایک دفعہ بہت سے لوگ آ گئے۔ آپ نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ ان کو کھانا کھلانے کیلئے قطاروں میں بٹھا دو پھر مسیحؑ نے پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں اپنے ہاتھ میں لیں اور آسمان کی طرف دیکھا اور خدا تعالےٰ سے برکت چاہی جس کے معنے یہ ہیں کہ وہ سمجھتا تھا کہ برکت صرف خدا تعالےٰ ہی دے سکتا ہے۔ پھر لکھا ہے کہ اس نے (باقی صـ۸ پر)

امریکہ اور برطانیہ نے مسئلۂ کشمیر کو اور الجھا دیا ہے

وزیر خارجہ پاکستان ذوالفقار علی بھٹو کا اعلان

لاڑکانہ ۱۱ جولائی۔ وزیر خارجہ مسٹر ذوالفقار علی بھٹو نے اعلان کیا ہے کہ بھارت کو فوجی امداد جاری رکھنے کے متعلق امریکہ اور برطانیہ کے مشترکہ اعلان نے پاکستان کو سخت مایوس کیا ہے کیونکہ ان طاقتوں نے اس منطقہ میں امن برقرار رکھنے کے لئے تصفیہ کشمیر کی اہمیت کو نظر انداز کر دیا ہے۔ مسٹر بھٹو نے کہا ہے کہ امریکہ اور برطانیہ نے مسئلہ کشمیر کو اور الجھانے کی کوشش کی ہے

بھارت کو وسیع پیمانہ پر فوجی امداد جاری رکھنے کے فیصلہ کی مذمت کرتے ہوئے وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ گذشتہ کئی سال سے برصغیر کے افق پر جنگ کا جو خطرہ منڈلا رہا تھا وہ اب بڑھ جائے گا۔

وزیر خارجہ نے کل اپنے مکان پر ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صدر امریکہ اور وزیر اعظم برطانیہ کا مشترکہ اعلان سخت مایوس کن اور افسوسناک ہے تاہم ہمیں ہراساں ہونے کی ضرورت نہیں اس وقت اپنے بنیادی مفادات اور علاقائی سالمیت کے تحفظ کے لئے محتاط اقدام کی ضرورت ہے۔ مشترکہ اعلان میں مسئلہ کشمیر کے آبرومندانہ حل کی ضرورت کا ذکر حذف کر کے امریکہ اور برطانیہ نے بنیادی صورت حالات کو الجھانے کی کوشش کی ہے اور اس میں حالات کو جس ڈھنگ میں پیش کیا گیا ہے۔ اس سے ہم نے کبھی اتفاق نہیں کیا۔ مسٹر بھٹو نے کہا۔ پاکستان کے نزدیک مشترکہ اعلان اس لحاظ سے تشویشناک ہے کہ پاکستان کے مخالف بھارت کو پاکستان کے حلیفوں نے بھی وسیع پیمانہ پر فوجی امداد دینے کا یقین دے دیا ہے اور یہ امداد تصفیہ کشمیر سے مشروط نہیں کی گئی۔ اس طرح برصغیر میں امن کی اہمیت نظر انداز کر دی گئی ہے۔ مسٹر بھٹو نے کہا۔ جب پاکستان نے دنیا کو یہ مشورہ دیا کہ بھارت کی فوجی طاقت بڑھانے سے پہلے مسئلہ کشمیر کا آبرومندانہ حل معلوم کیا جائے تو پاکستان کا موقف اخلاقی اور حقیقت پسندانہ تھا۔ دنیا کو معلوم ہونا چاہیئے کہ پاکستان نے اپنے مسائل کو دوسروں کے مسائل سے منسلک کرنے کی کوشش نہیں کی تھی۔ اس نے بین الاقوامی امن کے مختلف مسائل کم کرنے کی کوشش کی تھی۔

بھارت سے مسلمانوں کی بیدخلی جاری ہے

مزید ۲۲۰ مسلمان پاکستان پہنچ گئے

کومیلا ۱۱ جولائی۔ بھارتی ریاست تریپورہ اور صوبہ آسام سے بھارتی مسلمانوں کی بیدخلی اور انہیں پاکستان میں دھکیلنے کا سلسلہ بدستور جاری ہے اور اس سے مقامی باشندوں میں زبردست تشویش اور ناراضگی پھیلی ہوئی ہے۔ گذشتہ پانچ اور چھ جولائی کو مزید ۱۴۲ بھارتی مسلمانوں کو تریپورہ سے پاکستان میں دھکیل دیا گیا تھا۔ ان میں نوے خواتین اور ایک سو ستائیس بچے شامل تھے۔ انہیں بیدخل کئے جانے سے قبل کرایہ کے غنڈوں نے مسلمانوں کے گھروں پر حملے کئے اور بھارتی پولیس نے اس میں غنڈوں کی مدد کی۔ غنڈوں نے مسلمانوں کے دیہات کو اجاڑ دیا ان کا مال لوٹ لیا۔ مکانوں کو آگ لگا دی اور مسلمانوں کی جانوں پر حملے کئے گئے۔ کئی مسلمان جو مشرقی پاکستان پہنچے ہیں۔ اب تک زخمی ہیں۔ نام نہاد مذہبی بھارت کے ان بدقسمت شہریوں کو نوک شمشیر سرحد کے پار پھینک دیا گیا۔ ۸ ر جولائی بروز پیر مزید تین سو ایک بھارتی مسلمان پاکستان میں داخل ہوتے۔ قبل ازیں ستائیس جون کو تقریباً ایک ہزار بھارتی مسلمان پاکستان آئے تھے۔

راولپنڈی میں گورنروں کی کانفرنس

راولپنڈی ۱۱ ر جولائی۔ صوبائی گورنروں کی کانفرنس ۱۱ جولائی سے راولپنڈی میں شروع ہو رہی ہے۔ اس کانفرنس میں دیگر امور کے علاوہ ملک کی سیاسی صورت حال اور اقتصادی ترقی کی رفتار کا جائزہ لیا جائے گا۔ کانفرنس کی صدارت صدر ایوب کریں گے۔

روس کو جنرل اسمبلی میں ووٹ دینے کے حق سے محروم کر دیا جائے گا

لندن ۱۱ ر جولائی۔ امریکہ اور برطانیہ اس بات پر رضامند ہو گئے ہیں کہ روس سے کہا جائے گا کہ وہ اقوام متحدہ کا چندہ ادا کرے ورنہ جنرل اسمبلی کے ووٹ کے حق سے دستبردار ہو جائے پیر کے روز لندن میں امریکہ اور برطانیہ کے اعلیٰ افسروں کے خفیہ اجلاس میں اقوام متحدہ کے منشور کا ہر رکن ملک بشمول روس کا احترام کرائیں گے امریکہ اور برطانیہ کے افسروں نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ اس مسئلہ کو جنرل اسمبلی کے اگلے اجلاس میں اٹھائیں گے

کراچی میں فولاد کے کارخانے کی تعمیر

راولپنڈی ۱۱ ر جولائی۔ امریکہ کے درآمد و برآمد بنک کے مقرر کردہ مشیروں کا ایک وفد ۱۳ ر جولائی کو راولپنڈی پہنچ رہا ہے یہ وفد کراچی میں ۷۵ کروڑ روپیہ کی لاگت سے تعمیر ہونے والے فولاد کے کارخانے کے بارے میں آخری جائزہ لینے کے لئے آ رہا ہے اور یہ میسرز آرتھر جی میکی اور آرمز کو کے نمائندوں پر مشتمل ہے۔

اردن میں نئی کابینہ کی تشکیل

عمان ۱۱ ر جولائی۔ اردن میں عام انتخابات کے بعد شاہ حسین نے شریف حسین بن ناصر کو نئی کابینہ تشکیل دینے کی ہدایت کی ہے شاہ نے انہیں ہدایت کی ہے کہ عرب ملکوں سے تعاون کی پالیسی اختیار کی جائے اور اردن کو دنیائے عرب کا غیر منقسم حصہ سمجھا جائے۔ دوسرے ملکوں کے معاملات میں مداخلت نہ کی جائے اور فلسطین کے مسئلہ پر توجہ دی جائے

روس کردوں کی امداد کرے گا

ماسکو۔ ۱۱ جولائی۔ روس نے عراق سے کہا ہے کہ اگر کرد قبائل کے خلاف جنگی کارروائی بند نہ کی گئی تو دوسرے ملک اس معاملہ میں مداخلت کرنے پر مجبور ہو جائیں گے۔

روسی وزیر خارجہ اندری گرومیکو نے کل اس سلسلہ میں ایک مراسلہ عراقی سفیر کے حوالہ کیا ہے مغربی ملکوں کے سیاسی حلقوں نے اس مراسلہ پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ روس نے واضح طور پر عراق کو یہ دھمکی دی ہے کہ وہ کرد قبائل کی امداد کرے گا۔

خروشچیف کی طرف سے صدر ایوب کا شکریہ

راولپنڈی ۱۱ ر جولائی۔ صدر ایوب نے روس کے دو خلا بازوں کی حالیہ کامیاب پرواز پر وزیر اعظم مسٹر خروشچیف کو مبارکباد کا جو پیغام بھیجا تھا مسٹر خروشچیف نے اس کا شکریہ ادا کیا ہے۔

بھارت کے راستے نیپال اور پاکستان کی تجارت

دہلی ۱۱ ر جولائی۔ نیپال اور بھارت کی تجارتی بات چیت ۲۶ ر جولائی کو دہلی میں ہوگی اس بات چیت میں بھارت کے راستے نیپال اور پاکستان کی تجارت کے مسئلہ پر غور ہوگا!

لیڈر صفحہ ۲ سے آگے

روٹیاں توڑیں اور اپنے شاگردوں کو دیں کہ ان کے آگے رکھیں اور اس نے وے دو مچھلیاں ان سب میں بانٹیں وے سب کھا کے سیر ہوئے"

(آیت ۴۱ - ۴۲)

یعنی پھر برکت آ بھی گئی۔ پہلے مسیحؑ نے خدا سے برکت مانگی اور پھر خدا نے اسے برکت دے بھی دی پس مرقس تسلیم کرتا ہے کہ خدا مبارک ہے اور مسیح مبارک ہے۔ خدا برکت دینے والا ہے اور مسیح برکت لینے والا ہے۔

پھر یہی مضمون مرقس باب ۸ آیت ۶ تا ۸ میں بھی بیان ہوا ہے لکھا ہے

"پھر اس نے بھیڑ کو حکم کیا کہ زمین پر بیٹھ جائیں اور اس نے وہی سات روٹیاں لیں اور شکر کر کے توڑیں۔ (یعنی روٹی ٹوٹنے پر اس نے خدا تعالیٰ کا شکر ادا کیا) اور اپنے شاگردوں کو دیں کہ ان کے آگے رکھیں اور انھوں نے لوگوں کے آگے رکھ دیں اور ان کے پاس کئی ایک چھوٹی مچھلیاں تھیں سو اس نے برکت مانگ کے حکم کیا کہ انہیں بھی ان کے آگے دھریں۔ چنانچہ انھوں نے کھایا اور سیر ہوئے"

اس جگہ پھر برکت مانگنے کا ذکر ہے اور یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ پھر وہ برکت اللہ تعالیٰ کی طرف سے آ بھی گئی۔ یہ کہ یہ کیا معجزہ ہے اس جگہ ہمیں اس تفصیل میں پڑنے کی ضرورت نہیں ہمارا مقصد ان حوالوں سے صرف اس قدر ہے کہ قرآن کریم نے کہا ہے کہ حضرت مسیحؑ نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ

وَجَعَلَنِیْ مُبٰرَکًا اَیْنَمَا کُنْتُ۔

اور بائیبل بھی یہی کہتی ہے کہ اس نے خدا تعالیٰ سے برکت مانگی اور خدا تعالیٰ نے اسے برکت دی پس قرآن کریم کا دعویٰ بالکل درست ہے اگر قرآن نے غلط دعویٰ کیا ہے تو پھر بائبل بھی غلط اور ناقابل اعتبار ہے۔

چندہ اشاعت لٹریچر انصار اللہ

ماہ جولائی میں سو فیصدی وصول کیا جائے

مجلس انصار اللہ کے لازمی چندہ جات میں ایک چندہ اشاعت لٹریچر ہے۔ جس کی شرح ایک روپیہ فی رکن سالانہ مقرر ہے۔ فیصلہ کیا گیا ہے کہ یہ چندہ پورے کا پورا ماہ جولائی ۱۹۶۳ء میں وصول کر لیا جائے۔ عہدہ داران مہربانی فرما کر تمام اراکین میں اس کا اعلان کر دیں اور اسی ماہ میں یہ چندہ وصول کر کے مرکز میں بھجوا دیں۔ اشاعت کا کام اس قدر وسیع ہے کہ جس قدر بھی رقم ہو کم ہے۔ لہٰذا یہ چندہ جس کی شرح بھی زیادہ نہیں۔ اس ماہ کے اندر اندر ضرور وصول کریں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء (قائد مال انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۷